سیدنا غوث اعظم کی شان میں حدائق بخشش کی وصل اول تا چہارم کی عام فہم اور آسان اردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

تالیف

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

یعنی غوثِ اعظم کی شان میں حدائقِ بخشش کی وصل اول تا چہارم کی عام فہم اور آسان اردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

از:- الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

ناشر

مشتاق بُک کارنر

الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

نام کتاب ......☆...... مقامِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی نظر میں

مرتب ......☆...... مفتی غلام حسن قادری

ناشر ......☆...... مشتاق احمد

اہتمام ......☆...... سلمان خالد

پروف خوانی ......☆...... حافظ رضاء الحسن قادری

پرنٹرز ......☆...... اسلم عصمت پرنٹرز، لاہور

کمپوزنگ ......☆...... گل گرافکس

قیمت ......☆...... روپے

استدعا

پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہِ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاءاللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ (ناشر)

جن لوگوں کو اس دور میں ہر بات کے اندر شرک نظر آتا ہے وہ لفظ غوث پر بھی معترض ہیں اور پھر غوث اعظم کا لفظ تو انہوں اللہ کے لیے ایسا مختص کر لیا ہے کہ غوث اعظم کانفرنس کے نام سے اشتہار چھاپ کر بتاتے ہیں کہ غوث اعظم اللہ ہے اور کوئی نہیں۔ عجیب مت ماری گئی ان لوگوں کی بتاؤ کہاں لکھا ہے کہ غوث اعظم اللہ ہے؟ بندے کو خدا خود بناتے ہیں اور مشرک ہمیں کہتے ہیں۔ حالانکہ اللہ کے توقیفی ناموں میں غوث اعظم کوئی نام نہیں اور انہی ناموں میں سمیع۔ بصیر۔ رؤف۔ رحیم۔ مومن۔ علی۔ غنی۔ اکبر وغیرہ ہیں جو مخلوق پر بولتے ہیں تو شرک کا فتویٰ یاد نہیں آتا اور غوث اعظم۔ گنج بخش غریب نواز۔ مشکل کشا جو اللہ کے نام ہی نہیں وہ مخلوق پہ بولنا شرک کہتے ہیں

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے

(حالانکہ خود ان کے بزرگوں نے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ کو غوث اعظم کہا ہے۔

(دیکھئے صراط مستقیم فارسی صفحہ ۵۶، ۱۳۲، ۱۴۷ مصنفہ اسماعیل دھلوی۔ فتاویٰ نذیریہ، مصنفہ مولوی نذیر احمد دہلوی فتاویٰ اشرفیہ صفحہ ۴ جلد ۳۔ التذکیر صفحہ ۱۰۴ جلد ۲۔ دعوات عبدیت صفحہ ۱۷ جلد ۵۔ تصانیف اشرف علی تھانوی۔ عیون زمزم مصنفہ مولوی عنایت اللہ گجراتی۔ اگر ضد اور بغض نہیں تو شاید یہ لوگ حقیقت مجاز کے معانی سے بھی واقف نہیں)

O

(2) سورج اگلوں کے چمکتے تھے چمک کر ڈوبے
افق نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا

حل لغات وتشریح:

افق: آسمان کا کنارا کہ جہاں پہ دیکھنے والوں کو زمین آسمان ملتے نظر آتے ہیں مراد

مجازاً آسمان ہے۔

مہر: سورج

اے قطب ربانی! تمام اولیاء کرام کے فیض کے سورج اپنے اپنے وقت میں لوگوں کو فیض عطا کرتے رہے اور پھر نظروں سے غائب ہو گئے لیکن آپ کے فیض کا سورج کبھی غروب نہ ہوگا کیونکہ آپ علی قدم النبی بدر الکمال ہیں۔

اس شعر میں قصیدہ غوثیہ شریف کے ایک شعر کی طرف تلمیح ہے

غربت شموس الاولین و شمسنا
ابدا علی افق العلٰی لا تغرب

پہلوں کے سورج غروب ہو گئے اور ہمارا سورج ہمیشہ آسمان کی بلندی پر چمکتا رہے گا اور کبھی غروب نہ ہوگا۔

صوفیاء کرام کی تصریحات کے مطابق ہر دور میں کسی نہ کسی شخصیت کے پاس غوثیت کا منصب موجود رہا کیونکہ اس کے بغیر زمین قائم نہیں رہ سکتی۔ بلکہ ہر غوث کے دو وزیر ہوتے ہیں غوث کا لقب عبد اور وزراء کے القاب عبدالرب اور عبدالملک ہیں غوث اکبر اور غوث ہر غوث حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور آپ کے وزیر صدیق و فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔ پھر صدیق اکبر مقام غوثیت پہ فائز ہوئے اور وزارت فاروق و عثمان کو عطا ہوئی۔ ان کے بعد فاروق اعظم مقام غوثیت پر فائز ہوئے اور وزارت غنی و علی کو نصیب ہوئی پھر عثمان غنی غوث ہوئے تو علی و حسن وزیر۔ حضرت علی غوث ہوئے تو حسنین کریمین وزیر بنے، پھر یہ سلسلہ ائمہ اہل بیت میں بترتیب مشہور جاری ہوا تو امام حسن عسکری تک پہنچا اور اس کے بعد یہ منصب شیخ عبدالقادر جیلانی کے پاس آیا، آپ غوث اعظم بھی ہیں اور سید الافراد بھی اور آپ کے بعد امام مہدی تک جتنے بھی غوث ہوں گے سب آپ کے نائب ہوں گے پھر یہ غوثیت کبریٰ امام مہدی کو منتقل

ہو جائے گی۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت صفحہ ۱۴۳ جلد ۱)

شاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو وہ قوت عطا فرمائی ہے کہ آپ دور ونزدیک ہر جگہ یکساں تصرف فرماتے ہیں اور آپ کے بعد آنے والے تمام اولیاء کے کمالات آپ کے طفیل ہیں۔(ھمعات)

(تفریح الخاطر صفحہ ۳۸،۳۹ پہ ہے کہ) جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی کو ولایت کے مقام پر فائز کرنا چاہتا ہے تو حکم فرماتا ہے۔ان یاخذوا بحضور المصطفی ۔کہ اس کو میرے محبوب کی بارگاہ میں لے جاؤ۔اور حضور علیہ السلام فرماتے ہیں خذوہ الی ولدی السید عبدالقادر یری لیاقتہ واستحقاقہ بمنصب الولایۃ ۔اسے میرے بیٹے سید عبدالقادر کے پاس لے جاؤ وہ دیکھیں اس میں ولایت کا کتنا استحقاق ولیاقت ہے۔

حضرت غوث اعظم جب اس کو منصب ولایت کے قابل سمجھتے ہیں تو اس کا نام رجسٹر محمدی میں لکھ کر مہر لگا دیتے ہیں اور پھر اس کو اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم،غوث اعظم علیہ الرحمۃ کے ہاتھوں خلعت ولایت عطا فرماتے ہیں۔

فھذہ العھدۃ متعلقۃ بحضرت الغوث الی یوم القیمۃ۔

یہ عہدہ حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس قیامت تک رہے گا اور اس مقام میں کوئی ولی آپ کے مماثل نہیں ہے۔ہر زمانے کے اولیاء واقطاب آپ کی ذات سے مستفیض ہوتے رہیں گے۔